سوال

ایک عورت نے میری والدہ کا دو بار دودھ پیا، اور اس عورت کے ساتھ میری بڑی بہن نے دودھ پیا اور میں اس وقت پیدا بھی نہیں ہوا تھا، میری والدہ کا دودھ پینے والی عورت کی شادی ہوئی اور اب اس کی ایک بیٹی ہے توکیا میرے لیے اس سے شادی کرنا حلال ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جب کوئی عورت کسی بچے کو دودھ پلائے تو یہ بچہ اس کا رضاعی بیٹا بن جاتا ہے، اور اس کی ساری اولاد کا رضاعی بھائی بن جائیگا، چاہے وہ اس سے قبل پیدا ہوں یا بعد میں

اس بنا پر جس عورت نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا وہ آپ کی رضاعی بہن ہوئی اور آپ اس کی ساری اولاد کے رضاعی ماموں بن گئے، اس لیے آپ کا اس کی بیٹی سے شادی کرنا حرام ہوا کیونکہ آپ اس کے رضاعی ماموں ہیں

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"رضاعت سے بھی وہی کچھ حرام ہوجاتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1447).

اور نسب کے اعتبار سے ماموں کے لیے حرام ہے کہ وہ اپنی بہن کی بیٹی سے شادی کرے، تو اسی طرح رضاعی ماموں کے لیے حرام ہوئی

لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ حرمت اس رضاعت سے ثابت ہوتی ہے جو پانچ معلوم رضاعت ہوں، کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"قرآن مجید میں دس معلوم رضعات نازل ہوئی تھیں، پھر انہیں پانچ معلوم رضاعت کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا ..."

صحیح مسلم حدیث نمبر (1452).

آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ اس عورت نے آپ کی والدہ کا دو بار دودھ پیا ہے، اس لیے ہمارے یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ رضعت کیا ہے جس کے پانچ ہونے پر حرمت ثابت ہوتی ہے

رضعہ کی تعریف کرتے ہوئے ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" بلاشک وشبہ رضعۃ رضاع کا اسم مرۃ ہے یعنی ایک بار دودھ پینے کو رضعہ کہتے ہیں : جس طرح ضربۃ و جلسۃ واکلۃ ہے لہذا جب بھی بچہ پستان منہ میں ڈال کر چوسے اور پھر بغیر کسی سبب کے خود ہی چھوڑ دے تو یہ ایک رضاعت کہلاتی ہے

کیونکہ شریعت میں یہ مطلقا وارد ہے، اس لیے اسے عرف پر محمول کیا جائیگا، اور عرف یہی ہے، سانس لینے یا تھوڑی سی راحت کے لیے یا پھر کسی اور چیز کی وجہ سے رک جانا اور پھر جلد ہی دودھ دوبارہ پینا شروع کر دینا اسے ایک رضاعت سے خارج نہیں کرتا

جس طرح کھانے والا شخص جب اس سے کھانا چھوڑ کر پھر جلد ہی دوبارہ شروع کر دیتا ہے تو دوبار کھانا نہیں کہتے بلکہ یہ ایک ہی ہے، امام شافعی کا مسلک یہی ہے

اگرچہ وہ ایک پستان سے دوسرے پستان میں منتقل ہو جائے تو بھی ایک ہی رضاعت ہوگی " انتہی

دیکھیں: زاد المعاد (575/5).

مزید آپ سوال نمبر (2864) کے جواب کا مطالعہ کریں

اس سے یہ واضح ہو گیا کہ بعض اوقات پانچ رضعات ایک ہی مجلس میں پوری ہو جاتی ہیں

اس لیے اگر تو اس عورت نے آپ کی والدہ کا اس طرح پانچ رضعات دودھ پیا ہے تو آپ کے لیے اس کی بیٹی سے شادی کرنا حلال نہیں، کیونکہ آپ اس کے رضاعی ماموں لگتے ہیں

اور اگر یہ رضاعت پانچ سے کم ہے تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی لہذا آپ کے لیے اس کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہوگا

اور اگر رضعات کی تعداد میں شک پیدا ہو کہ پانچ رضاعت ہوئی ہیں یا نہیں ؟ تو شک کی بنا پر حرمت ثابت نہیں ہوگی

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اور اگر رضاعت کے وجود میں یا پھر رضاعت کی تعداد میں شک پیدا ہو جائے کہ آیا اس نے دودھ پیا ہے یا نہیں یا رضاعت کی تعداد مکمل کی ہے یا نہیں ؟

تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوگی؛ کیونکہ اصل عدم رضاعت ہے، اس لیے یقین کو شک سے زائل نہیں کیا جا سکتا " اھ

مزید آپ سوال نمبر (13357) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

45819